

انشورنس کمپنی میں اکاؤنٹنٹ (Accountant) کی نوکری کرنا کیسا؟

تاریخ: 04-12-2023

ریفرنس نمبر: IEC-0120

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ انشورنس کمپنی (Insurance Company) میں اکاؤنٹنٹ (Accountant) کی نوکری (Job) کرنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

انشورنس کمپنی میں اکاؤنٹنٹ (Accountant) کی ملازمت (Job) جائز نہیں۔

مسئلے کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ کسی مسلمان کے لئے ایسی نوکری کرنا، جائز نہیں جس میں اسے گناہ کے کاموں پر معاونت (Assist) کرنی پڑے جبکہ مروجہ انشورنس کا نظام (Insurance System) کئی شرعی خرابیوں مثلاً سود، جوا (Gambling) وغیرہ پر مشتمل ہے۔

اکاؤنٹنٹ (Accountant) کی بنیادی ذمہ داریوں (Basic Responsibilities) میں سے یہ ہوتا ہے کہ وہ کمپنی کی ٹرانزیکشنز (Transactions) کا حساب کتاب رکھے، اسے منج (Manage) کرے لہذا ایسی جاب کرنا کہ جس میں سود، جوئے وغیرہ کا حساب کتاب رکھنا پڑے، جائز نہیں۔

گناہ کے کاموں پر تعاون کرنے سے متعلق قرآن کریم میں ہے:

”وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ“

ترجمہ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(پارہ: 06، سورۃ المائدہ، آیت: 02)

سود لکھنے والوں کے متعلق صحیح مسلم شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ”لعن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربا، ومؤکلہ، وکاتبہ، وشاہدیہ“، وقال: ”ہم سواہ۔“

یعنی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، سود کی تحریر لکھنے والے اور سود کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور ارشاد فرمایا کہ یہ سب برابر کے شریک ہیں۔

(صحیح مسلم، جلد 3، صفحہ 1219، مطبوعہ بیروت)

ایسی نوکری جس میں سود کے لین دین کو لکھنا پڑتا ہے، اس کے متعلق فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: ”ملازمت اگر سود کی تحصیل وصول یا اس کا تقاضا کرنا یا اس کا حساب لکھنا، یا کسی اور فعل ناجائز کی ہے تو ناجائز ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 19، صفحہ 522، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

19 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 04 دسمبر 2023ء

Islamic Economics Centre